سوال

(142) غیبت کرنے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص سردی کی وجہ سے ظہر اور عصر کے لئے ایک ہی وضو کرے، پھر ظہر کی نماز پڑھ کر نکلتے ہی دوستوں کے گلے شکوے شروع کردے تو کیا ایسی صورت میں وضو قائم رہتا ہے؟ (محمد شاہد، حجرہ شاہ مقیم، اوکاڑہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وضو قائم ہے۔ ایک وضو سے دو نمازیں یا اس سے زیادہ بھی پڑھی جا سکتی ہیں۔ چنانچہ حدیث ہے کہ

'أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيهِ وَسَلَّمَ : صَلَّى الصَّلَوَاتِ يَومَ الْفَتْحِ بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ' صحیح مسلم، بَابُ جَوَازِ الصَّلَوَاتِ كُلِّهَا بِوُضُوءٍ وَاحِدٍ، رقم: ٢٧٧

''نبی ﷺ نے فتح مکہ کے روز تمام نمازیں ایک ہی وضو سے ادا کیں۔''

اسی طرح صحیح بخاری کی روایت ہے کہ

'صَلَّى لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ العَصرَ، فَلَمَّا صَلَّى دَعَا بِالأَطعِمَةِ، فَلَم يُؤتَ إِلَّا بِالسَّوِيقِ، فَأَكَلنَا وَشَرِبنَا، ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى المَغرِبِ، فَمَضمَضَ، ثُمَّ صَلَّى لَنَا المَغرِبَ وَلَم يَتَوَضَّأ' (صحیح البخاری، بَابُ الوُضُوءِ مِن غَيرِ حَدَثٍ، رقم: ٢١٥)

''رسول اللہ ﷺ نے عصر کی نماز پڑھی۔ اس کے بعد ستو کھایا پھر مغرب کی نماز پڑھی اور اس کے لیے وضو نہیں کیا۔''

چغلی غیبت بلاشبہ حرام ہے، تاہم اس سے وضو نہیں ٹوٹتا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

کتاب الطہارۃ : صفحہ : **157**

محدث فتویٰ